بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر اے ل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ربوہ

ذرہ ۴۴۹

جلد ۳۸/۷۳ | ہفتہ ۱۷ شعبان ۱۳۴۴ھ ۱۹ ہجرت ۱۳۶۳ ہش ۱۹ مئی ۱۹۸۴ء | نمبر ۱۱۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ہجرت رمئی۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

"کل سے پیچش کی تکلیف ہے۔ کمزوری بھی بہت ہے۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ سے نوازے اور برکتوں اور فضلوں سے معمور طویل زندگی عطا کرے۔ آمین

بسلسلہ یوم القدس

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دُنیا کی کوئی قوم اہلِ عرب کی شان تک نہیں پہنچ سکتی،

مَیں تمہارے راستوں کی ریت اور تمہاری گلیوں پتھروں سے محبت کرتا ہوں:

تم اُن فضائل سے مخصوص ہو کہ جس نے تمہاری عزت نہیں کی وہ ظالم اور حد سے بڑھنے والا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت اقدس فرماتے ہیں :-

"اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْاَتْقِیَاءُ الْاَصْفِیَاءُ مِنَ الْعَرَبِ الْعُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ اَرْضِ النُّبُوَّۃِ وَجِیْرَانَ بَیْتِ اللّٰہِ الْعُظْمٰی اَنْتُمْ خَیْرُ اُمَمِ الْاِسْلَامِ وَخَیْرُ حِزْبِ اللّٰہِ الْاَعْلٰی مَا کَانَ لِقَوْمٍ اَنْ یَّبْلُغَ شَاْنَکُمْ قَدْ زُدْتُمْ شَرَفًا وَّ مَجْدًا وَّ مَنْزِلًا وَّ کَفَاکُمْ فَخْرًا اِنَّ اللّٰہَ افْتَتَحَ وَحْیَہٗ مِنْ اٰدَمَ وَخَتَمَ عَلٰی نَبِیٍّ کَانَ مِنْکُمْ وَمِنْ اَرْضِکُمْ وَطَنًا وَّمَاْوًی وَّ مَوْلِدًا وَمَا اَدْرَاکُمْ مِنْ ذٰلِکَ النَّبِیِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی سَیِّدِ الْاَصْفِیَاءِ وَفَخْرِ الْاَنْبِیَاءِ وَ خَاتَمِ الرُّسُلِ وَ اِمَامِ الْوَرٰی..... اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ بِعَدَدِ کُلِّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنَ الْقَطَرَاتِ وَالذَّرَّاتِ وَالْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتِ وَبِعَدَدِ کُلِّ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَبِعَدَدِ کُلِّ مَا ظَھَرَ وَاخْتَفٰی اَرْ بَلِّغْہُ مِنَّا سَلَامًا یَمْلَاُ اَرْجَاءَ السَّمَآءِ طُوْبٰی لِقَوْمٍ یَحْمِلُ نَیِّرُ مُحَمَّدٍ عَلٰی رَقَبَتِہٖ وَطُوْبٰی لِقَلْبٍ اَفْضٰی اِلَیْہِ وَخَالَطَہٗ وَفِیْ حُبِّہٖ فَنٰی یَا سُکَّانَ اَرْضٍ اَوْطَاَتْہُ[1] قَدَمُ الْمُصْطَفٰی رَحِمَکُمُ اللّٰہُ وَرَضِیَ عَنْکُمْ وَاَرْضٰی۔ اِنَّ ظَنِّیْ فِیْکُمْ جَلِیْلٌ وَّ فِیْ رُوْحِیْ لِلِقَآءِکُمْ تَمْلِیْلٌ یَا عِبَادَ اللّٰہِ وَاِنِّیْ اَحِنُّ اِلٰی عِیَانِ بِلَادِکُمْ وَبَرَکَاتِ سَوَادِکُمْ لِاَزُوْرَ مَوْطِئَ اَقْدَامِ خَیْرِ الْوَرٰی وَاجْعَلْ کُحْلَ عَیْنِیْ تِلْکَ الثَّرٰی۔ وَلِاَزُوْرَ صَلَاحَھَا وَصُلَحَائَھَا وَ مَعَالِمَھَا وَعُلَمَائَھَا وَتَقَرَّ عَیْنِیْ بِرُؤْیَۃِ اَوْلِیَآئِھَا وَ مَشَاھِدِھَا الْکُبْرٰی فَاَسْئَلُ اللّٰہَ تَعَالٰی اَنْ یَّرْزُقَنِیْ رُؤْیَۃَ ثَرَاکُمْ وَیَسَّرَنِیْ بِمَزَآرِکُمْ بِعِنَایَتِہِ الْعُظْمٰی یَا اِخْوَانُ اِنِّیْ اُحِبُّکُمْ وَاُحِبُّ بِلَادَکُمْ وَاُحِبُّ رَمْلَ طُرُقِکُمْ وَاَحْجَارَ سِکَکِکُمْ وَاُوْثِرُکُمْ عَلٰی کُلِّ مَا فِی الدُّنْیَا یَا اَکْبَارَ الْعَرَبِ قَدْ خَصَّکُمُ اللّٰہُ بِبَرَکَاتٍ اَثِیْرَۃٍ وَمَزَایَا کَثِیْرَۃٍ وَمَرَاحِمِہِ الْکُبْرٰی۔ فِیْکُمْ بَیْتُ اللّٰہِ الَّتِیْ بُوْرِکَ بِھَا اُمُّ الْقُرٰی وَ فِیْکُمْ رَوْضَۃُ النَّبِیِّ الْمُبَارَکِ الَّذِیْ اَشَاعَ التَّوْحِیْدَ فِیْ اَقْطَارِ الْعَالَمِ وَاَظْھَرَ جَلَالَ اللّٰہِ وَجَلَّی وَکَانَ مِنْکُمْ قَوْمٌ نَصَرُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ بِکُلِّ الْقَلْبِ وَبِکُلِّ الرُّوْحِ وَبِکُلِّ النُّھٰی وَبَذَلُوْا اَمْوَالَھُمْ وَاَنْفُسَھُمْ لِاِشَاعَۃِ دِیْنِ اللّٰہِ وَکِتَابِہِ الْاَزْکٰی فَاَنْتُمُ الْمَخْصُوْصُوْنَ بِتِلْکَ الْفَضَآئِلِ وَمَنْ لَّمْ یُکْرِمْکُمْ فَقَدْ جَارَ وَاعْتَدٰی۔"

(روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۴۱۹ تا ۴۲۲)

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے خالص عربوں کے اصفیاء و اتقیاء تم پر سلام ہو۔ اے ارضِ نبوت کے رہنے والو اور عظیم بیت اللہ کے پڑوسیو! تم پر سلام ہو۔ تم اسلام کی امتوں میں سے بہترین ہو اور

اللہ عزوجل کی جماعت کے بہترین لوگ

ہو۔ کوئی قوم تمہاری شان تک نہیں پہنچ سکتی۔ تم شرف، بزرگی اور مرتبہ میں بڑھے ہوئے ہو اور تمہارے لئے یہ فخر ہی کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ سے وحی شروع کی اور اسی نبیؐ پر ختم کی جو تم میں سے تھا اور تمہاری زمین اس کا وطن تھا اور اس کا ماویٰ اور مولد تھا۔ اور تمہارے لئے یہ فخر کافی ہے جو تمہیں اس نبی محمد مصطفیٰ

(باقی صفحہ ۸ پر)

[1] اصل کتاب میں حاشیہ میں درج ہے کہ یہ کاتب کی غلطی ہے اصل اَوْطَاَتْھَا درست ہے۔

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۷ شعبان ۱۴۰۴ھ
۱۹ ہجرت ۱۳۶۳ ہش

ارضِ مقدس کی واپسی اور دعاؤں کی اہمیت

اس زمانہ کا سب سے بڑا سانحہ جس سے عالمِ اسلام کو دوچار ہونا پڑا ہے اور جو اس کے لئے سوہانِ روح بنا ہوا ہے امریکہ اور روس کی ملی بھگت سے ارضِ مقدس یعنی فلسطین سے مسلمانوں کی بے دخلی اور وہاں یہودیوں کی ریاست "اسرائیل" کا قیام ہے۔ اس کی وجہ سے لاکھوں فلسطینی باشندے وطن سے بے وطن ہو کر انتہائی کس مپرسی کی زندگی ہی نہیں گزار رہے بلکہ ارضِ فلسطین کے وہ تمام مقاماتِ مقدسہ جو شعائر اللہ کا درجہ رکھتے ہیں یہود نامسعود کے قبضہ میں چلے گئے ہیں اور انہوں نے آئے دن ان کی بے حرمتی کر کے روئے زمین پر بسنے والے کروڑوں کروڑ کلمہ گو افراد کے کلیجے چھلنی کرنے کا انتہائی فرلاذار وطیرہ اختیار کر رکھا ہے۔ علی الخصوص "قبلۂ اوّل" مسجد اقصیٰ کو گرانے اور اس کے بجائے اپنا معبد تعمیر کرنے کے ناپاک منصوبہ کے تحت وہ اس کی بے حرمتی کی متعدد ناپاک جسارتیں کر چکے ہیں۔

یہ انتہائی اذیت ناک صورت حال اس امر کی متقاضی ہے کہ عالمِ اسلام کی تمام حکومتیں اور عوام متحد ہو کر مقاماتِ مقدسہ کی حفاظت اور ان کی حرمت کی بحالی کے لئے متحدہ کوششیں بروئے کار لائیں اور اس راہ میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے اوپر مضطر کی حالت وارد کر کے ارضِ مقدس کی واپسی اور مقاماتِ مقدسہ کی حرمت کی بحالی کے لئے تضرع اور ابتہال کے ساتھ دعائیں کرنے کو اپنا معمول بنا لیں۔ وہ عظیم طاقتیں جنہوں نے اپنے غیر محدود حربی وسائل کے بل پر ارضِ فلسطین میں یہود نامسعود کی ریاست کا قیام ممکن بنایا ہے قادر و عزیز اور قدیر و مقتدر خدا کے آگے انتہائی کمزور اور بے حیثیت کیڑوں سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں۔ وہ چشم زدن میں ان کے ایٹمی ذخائر کو نابود کر کے ان کے منصوبوں کو خاک میں ملا سکتا ہے۔ خدائے قہار کے غضب کا مقابلہ کرنے کی ان میں تاب نہیں ہے۔ اس لئے ظاہری اور مادی کوششوں کے ساتھ ساتھ خدائے قادر و توانا کو راضی کرنا اور اس کے آستانہ پر گریہ وزاری کرنا اور کرتے چلے جانا بھی ازبس ضروری ہے۔

چند ماہ قبل جب یہودیوں نے مسجد اقصیٰ کو بم سے اڑانے کی کوشش کی تو امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حادثۂ فاجعہ پر سراپا درد بن کر تڑپ اٹھے اور آپ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ فروری ۱۹۸۴ء میں انتہائی دکھ اور درد کا اظہار کرتے ہوئے روئے زمین کے مسلمانوں کو یہودیوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کے طریقوں کی طرف متوجہ کیا۔ ہم حضور کے اس ارشاد کو یہاں درج کر کے ان فرائض کی ایک دفعہ پھر نشاندہی کرتے ہیں جو اس ضمن میں مسلمانوں عالم اور کرۂ ارض میں پھیلے ہوئے جماعت احمدیہ کے ایثار پیشہ افراد پر عائد ہوتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:

"عرب دنیا میں ایک اور بڑا خطرناک واقعہ رونما ہوا ہے اور وہ یہ ہے کہ یہود کی طرف سے مسجد اقصیٰ کو بم سے اڑانے کی بڑی خبیث اور نہایت ہی کمینی کوشش کی گئی ہے۔ اگرچہ ان کے ایجنٹ جو اس کام پر مقرر تھے ناکام ہو گئے لیکن چونکہ اس کو بم سے اڑانے کی پہلے بھی کئی بار کوششیں ہو چکی ہیں اور اس سلسلہ میں یہود کے نہایت ہی خبیثانہ ارادے ہیں، ان کا مقصد یہ ہے کہ آہستہ آہستہ مسلمانوں کے مقدس مقامات کو تباہ کر دیا جائے اور وہ سمجھتے ہیں کہ کچھ دیر بعد لوگ بھول جائیں گے اور پھر وہاں ہم (یہود نامسعود) مسلمانوں کا معبد دوبارہ بنانے کی بجائے اپنا معبد بنا لیں گے اور اگرچہ مسجدوں کو نابود کرنے کے نتیجہ میں مسلمان نابود نہیں ہوتے لیکن حقیقت یہ ہے کہ شعائر اللہ کا قوموں کی زندگی سے بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے جو قومیں اپنے شعائر کی ذلت قبول کر لیتی ہیں وہ ہلاک ہو جایا کرتی ہیں....

پس اس بات کو معمولی نہ سمجھیں۔ شعائر اللہ کی بہت بڑی عظمت ہوتی ہے اس لئے ساری دنیا میں مسلمانوں کو اس کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا چاہیئے، اپنے اختلافات کو بھلا دینا چاہیئے اور اکٹھے ہو کر اس کا دفاع کرنا چاہیئے۔ اگر یہود کو یہ معلوم ہو جائے کہ ساری دنیا کے مسلمان اپنے شعائر کی عظمت اور احترام اتنا رکھتے ہیں کہ بوڑھے اور بچے کٹ مریں گے لیکن شعائر کو تباہ ہونے نہیں دیں گے تو پھر مسلمانوں کو وہ کبھی تباہ نہیں کر سکتے۔ اس طرح عالمِ اسلام میں ایک ایسی عظیم زندگی پیدا ہو جائے گی کہ دنیا کی کوئی طاقت اس کو مٹا نہیں سکتی۔"

اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی واضح فرمایا کہ ارضِ مقدس کی حفاظت کی خاطر جماعت احمدیہ ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہے اور وہ بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے سے بھی دریغ نہیں کرے گی۔ نیز اس کے ساتھ ہی حضور نے دعا کی اہمیت بھی ذہن نشین کرائی اور احمدی احباب کو توجہ دلائی کہ وہ دعا کے جہاد کو یہاں بیٹھے بیٹھے ابھی سے شروع کر دیں حضور نے فرمایا:

"اگر لوگ آپ کو اپنے ساتھ ان خدمتوں میں نہیں آنے دیتے، اگر آپ سے فی الحال نفرتیں ہیں تو یہاں بیٹھے بیٹھے آپ جہاد کر سکتے ہیں اور وہ دعا کا جہاد ہے۔ آخر جنگِ بدر بھی تو اس خیمہ میں جیتی گئی تھی جہاں دعائیں ہو رہی تھیں، صرف اس میدان میں نہیں جیتی گئی تھی جہاں لڑائی ہو رہی تھی۔ اصل جنگ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے خیمہ میں جیتی گئی ہے۔ پس وہ جنگ تو آپ یہاں شروع کریں۔ پھر اگر خدا توفیق دے گا اور وقت ہمیں قربانیوں کے لئے بلائے گا تو دنیا دیکھے گی کہ احمدی میدانِ جہاد میں دنیا کی کسی قوم سے پیچھے نہیں رہے گا بلکہ ہم ہر میدان میں صفِ اول میں کھڑے ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ"

(خطبہ جمعہ ۳ فروری ۱۹۸۴ء مطبوعہ الفضل ۸ اپریل ۱۹۸۴ء)

پس دعاؤں کا جہاد بھی اتنا ہی اہم ہے

یہ وہ جہاد ہے جو ہمہ وقت جاری رہتا ہے اور کبھی بھی نہیں رکتا۔ جماعت احمدیہ اس میں ہمہ تن اور ہمہ وقت مصروف ہے اور خدا تعالیٰ پر کامل توکل رکھتے ہوئے اس یقین پر قائم ہے کہ خدا تعالیٰ جلد وہ دن لائے گا کہ دنیا کی سپر طاقتوں کے اسلحہ کے ذخائر اور مکائد دھرے کے دھرے رہ جائیں گے اور خدا تعالیٰ ارضِ مقدسہ کی واپسی کے وعدہ کو پورا کر دکھائے گا۔ یہود نامسعود تباہ و برباد ہوں گے اور اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ (الانبیاء آیت ۱۰۶) کی رُو سے ارضِ مقدس کی وراثت مسلمانوں کے حصہ میں آئے گی اور مسلمانوں کا ارضِ مقدس پر قبضہ دائمی ہوگا اور قیامت تک جاری رہے گا۔ اے خدا! تو جلد وہ دن لا اور اپنے وعدہ کو پورا کر کے ارضِ مقدس کو یہود نامسعود سے پاک کر دکھا اور عبادی الصّٰلحون کو اس میں دائمی طور پر آباد کر کے شعائر اللہ کی عظمت و حرمت کی دائمی بحالی کے سامان کر۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
- اخبار الفضل -
خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

: بسلسلہ یوم القدس :

اسرائیل کے بہیمانہ مظالم پر احباب جماعت کو دعاؤں کی تحریک

اے خدا! اپنے محبوبؐ کے نام پر اہلِ اسلام کو یہودیوں کے خلاف غلبہ دے

امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کا پیغام

پیارے احباب جماعت! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

ہمارے سخت زخمی دلوں کے زخموں میں ایک ایسا زخم بھی ہے جو روز بروز زیادہ بھیانک، زیادہ گہرا اور زیادہ تکلیف دہ ہوتا چلا جا رہا ہے اور ہر لمحہ ہمارے دلوں سے خونابہ ٹپکا رہا ہے۔ میری مراد اسرائیل کے اُن انتہائی بھیانک اور بہیمانہ مظالم سے ہے جو وہ بڑی بیدردی اور سفاکی کے ساتھ مسلمانانِ عالم پر توڑ رہا ہے۔ یہ درست ہے کہ بظاہر ہم ایک کمزور اور چھوٹی سی جماعت ہیں جو دنیا کی نظر میں التفات کے لائق بھی نہیں لیکن میں جانتا ہوں اور آپ بھی جانتے ہیں کہ ہم اپنے رب کے ادنیٰ غلام ہیں اور استحقاق کے بغیر ہمیشہ اس کی رحمت اور فضلوں کے ہم مورد رہے ہیں اور وہ ہماری گریہ وزاری کو قبول فرماتا ہے۔ پس میں تمام احمدی احباب مرد و زن، بوڑھوں اور بچوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ بڑے درد و کرب سے اللہ کے حضور ایک شور مچا دیں کہ تا وہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہر فرد بشر پر رحمت اور کرم کی نظر فرمائے۔ اور اپنے آنسوؤں سے سجدہ گاہوں کو تر کر دیں اور اپنے رب کی رحمت کے قدم چوم کر عرض کریں۔ اے آقا رحمٰن رحیم! ہمارے سینے اس غم سے پھٹ رہے ہیں۔ اُمتِ محمدیہؐ سے درگزر اور عفو کا سلوک فرما اور اپنے محبوب محمدؐ کے نام کی برکت سے ان کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر دے اور ان کمزوروں کو دشمنانِ اسلام کے خلاف طاقت اور غلبہ عطا فرما۔ مسلمانوں کے دشمنوں سے ان دردناک مظالم کا انتقام خود اپنے ہاتھ میں لے لے یا پھر یہ عظیم تر معجزہ دکھا کہ دشمنوں کے دل یکسر بدل دے اور وہ حضرت محمد مصطفےٰؐ کی اُمت کا خون بہانے کی بجائے خود اپنے خون سے ان مظالم کا کفارہ ادا کرنے کی سعادت پائیں۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بیقرار دلوں کی دعاؤں کو پایۂ قبولیت میں جگہ دے گا اور ہمارے سخت زخمی دلوں کے اندمال اور سکینت کا سامان پیدا فرمائیگا اے خدا! ایسا ہی کر! دیکھ ہم تیرے حضور ذبح ہونیوالی قربانیوں کی طرح تڑپ رہے ہیں۔ ؎

اے دل تو نیز خاطرِ ایاں نگاہ دار
کاخر کنند دعویٔ حُبِّ پیمبرمؐ!

والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد

(روزنامہ الفضل ۱۳ جون ۱۹۸۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسلسلہ یوم القدس:

فلسطین کی بازیابی کیلئے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مالی قربانی کرنے کی تحریک:

اپنی دعاؤں اور گریہ وزاری سے فلسطین پر یہودی قبضہ ختم کرنے کی جدوجہد کریں

مسلمانوں کے مقاماتِ مقدسہ حقیقی طور پر خطرے میں ہیں آج مسلمانوں کے اتحاد کا وقت ہے

سرزمینِ فلسطین پر اسرائیل حکومت کے قیام پر آج سے ۳۴ سال پہلے حضرت فضل عمر کا معرکہ آراء مضمون

ذیل کا مضمون سیدنا حضرت فضل عمر نے اسرائیل کے قیام کے وقت ۲۱ مئی ۱۹۴۸ء کو روزنامہ الفضل لاہور میں رقم فرمایا تھا۔ ضرورت ہے کہ احباب کرام اس مضمون کی روشنی میں اسرائیل کے ظلم وستم کا سنجیدگی سے جائزہ لیں اور مسلمانوں کی مشکلات دور ہونے اور اسرائیل کی وحشت وبربریت کے خاتمہ کے لئے دردِ دل سے عاجزانہ دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے آقا کے لفظ لفظ پر دل وجان سے عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین!

وہ دن جس کی خبر قرآن کریم اور احادیث میں سینکڑوں سال پہلے سے دی گئی تھی وہ دن جس کی خبر تورات اور انجیل میں بھی دی گئی تھی، وہ دن جو مسلمانوں کے لئے نہایت ہی تکلیف دہ اور اندیشناک بتایا جاتا تھا معلوم ہوتا ہے کہ آن پہنچا ہے فلسطین میں یہودیوں کو پھر بسایا جا رہا ہے.....

کشمیر کا معاملہ پاکستان کے لئے نہایت اہم ہے لیکن فلسطین کا معاملہ سارے مسلمانوں کے لئے نہایت اہم ہے۔ کشمیر کی چوٹ بالواسطہ پڑتی ہے فلسطین کی چوٹ بلاواسطہ پڑتی ہے۔ فلسطین ہمارے آقا اور مولیٰ کی آخری آرام گاہ کے قریب ہے جن کی زندگی میں بھی یہودی ہر قسم کے نیک سلوک کے باوجود بڑی بے شرمی اور بے حیائی سے ان کی ہر قسم کی مخالفتیں کرتے رہے، اکثر جنگیں یہود کے اکسانے پر ہوئی تھیں۔ کسریٰ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کروانے پر انہوں نے ہی اکسایا تھا خدا نے ان کا مونہہ کالا کیا مگر انہوں نے اپنے خبثِ باطن کا اظہار کر دیا۔ غزوۂ احزاب کی لیڈری یہود ہی کے ہاتھ میں تھی۔ سارا عرب اس سے پہلے کبھی اکٹھا نہ ہوا تھا۔ مکہ والوں میں ایسی قوتِ انتظام تھی ہی نہیں۔ یہ مدینہ سے جلاوطن شدہ یہودی قبائل ہی کا کارنامہ تھا کہ انھوں نے سارے عرب کو اکٹھا کر کے مدینہ کے سامنے لا ڈالا۔ خدا نے ان کا بھی مونہہ کالا کیا مگر یہود نے اپنی طرف سے کوئی کسر باقی نہ رکھی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصل دشمن تو مکہ والے تھے مگر مکہ والوں نے کبھی دھوکے سے آپؐ کی جان لینے کی کوشش نہیں کی۔ آپؐ جب طائف گئے اور ملک کے قانون کے مطابق مکہ کے شہری حقوق سے آپؐ دستبردار ہو گئے۔ مگر پھر آپؐ کو لوٹ کر مکہ میں آنا پڑا تو اس وقت مکہ کا ایک شدید ترین دشمن آپؐ کی امداد کے لئے آگے آیا اور مکہ میں اس نے اعلان کر دیا کہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شہریت کے حقوق دیتا ہوں۔ اپنے پانچوں بیٹوں سمیت آپؐ کے ساتھ ساتھ مکہ میں داخل ہوا اور اپنے بیٹوں سے کہا کہ محمدؐ ہمارا دشمن ہی سہی پر آج عرب کی شرافت کا تقاضا ہے کہ جب وہ ہماری امداد سے شہر میں داخل ہونا چاہتا ہے تو ہم اس کے مطالبہ کو پورا کریں ورنہ ہماری عزت باقی نہیں رہیگی اور اس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ اگر کوئی دشمن آپؐ پر حملہ کرنا چاہے تو تم میں سے ہر ایک کو اس سے پہلے مر جانا چاہیئے کہ وہ آپؐ تک پہنچ سکے۔ یہ تھا عرب کا شریف دشمن، اس کے مقابلہ میں بدبخت یہودی جس کو قرآن کریم مسلمان کا سب سے بڑا دشمن قرار دیتا ہے اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھر پر بلایا اور صلح کے دھوکہ میں چکی کا پاٹ کوٹھے پر سے پھینک کر آپؐ کو مارنا چاہا۔ خدا تعالیٰ نے آپؐ کو اس کے منصوبہ کی خبر کی اور آپؐ سلامت وہاں سے نکل آئے۔ یہودی قوم کی ایک عورت نے آپؐ کی دعوت کی اور زہر ملا ہوا کھانا آپؐ کو کھلایا آپؐ کو خدا تعالیٰ نے اس موقع پر بھی بچا لیا۔ مگر یہودی قوم نے اپنا اندرونہ ظاہر کر دیا۔ یہی دشمن ایک مقتدر حکومت کی صورت میں مدینہ کے پاس سر اٹھانا چاہتا ہے۔ شاید اس نیت سے کہ اپنے قدم مضبوط کر لینے کے بعد وہ مدینہ کی طرف بڑھے، جو مسلمان یہ خیال کرتا ہے کہ اس بات کے امکانات بہت کمزور ہیں اس کا دماغ خود کمزور ہے۔ عرب اس حقیقت کو سمجھتا ہے عرب جانتا ہے کہ اب یہودی عرب میں سے عربوں کو نکالنے کی فکر میں ہے اس لئے وہ اپنے جھگڑے اور اختلاف کو بھول کر متحدہ طور پر یہودیوں کے مقابلہ کے لئے کھڑا ہو گیا ہے۔ مگر کیا عربوں میں یہ طاقت ہے؟ کیا یہ معاملہ صرف عرب سے تعلق رکھتا ہے ظاہر ہے کہ نہ عربوں میں اس مقابلہ کی طاقت ہے اور نہ یہ معاملہ صرف عربوں سے تعلق رکھتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوال فلسطین کا نہیں سوال مدینہ کا ہے۔ سوال یروشلم کا نہیں سوال خود مکہ مکرمہ کا ہے۔ سوال زید اور بکر کا نہیں سوال محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کا ہے۔ دشمن باوجود اپنی مخالفتوں کے اسلام کے مقابل پر اکٹھا ہو گیا ہے۔ کیا مسلمان باوجود ہزاروں اتحاد کی وجوہات کے اس موقعہ پر اکٹھا نہیں ہوگا.....

میں سمجھتا ہوں وہ وقت آگیا ہے

جب مسلمانوں کو یہ فیصلہ کر لینا چاہیئے کہ یا تو وہ ایک آخری جدوجہد میں فنا ہو جائینگے یا کلی طور پر اسلام کے خلاف ریشہ دوانیوں کا خاتمہ کر دیں گے۔ مصر، شام اور عراق کا ہوائی بیڑہ سو ہوائی جہازوں سے زیادہ نہیں لیکن یہودی اس سے دس گنا بیڑا نہایت آسانی سے جمع کر سکتے ہیں..... بہرحال عالم اسلام کو روس اور امریکہ دونوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ مگر عقل اور تدبیر سے اتحاد اور یک جہتی سے ——

میں سمجھتا ہوں مسلمان اب بھی دنیا میں اتنی تعداد میں موجود ہیں کہ اگر وہ مرنے پر آئیں تو انہیں کوئی مار نہیں سکے گا لیکن میری یہ امیدیں کہاں تک پوری ہو سکتی ہیں اللہ ہی اس کو بہتر جانتا ہے.....

آج ریزولیوشنوں سے کام نہیں ہو سکتا آج قربانیوں سے کام ہوگا۔ اگر پاکستان کے مسلمان واقعہ میں کچھ کرنا چاہتے ہیں تو اپنی حکومت کو توجہ دلائیں کہ ہماری جائدادوں کا کم سے کم ایک فیصدی حصہ اس وقت لے لے..... پاکستان کی قربانی کو دیکھ کر باقی اسلامی ممالک بھی قربانی کریں گے..... جس سے فلسطین کے لئے باوجود یورپین ممالک کی مخالفت کے آلات جمع کئے جا سکتے ہیں۔ ایک روپیہ کی جگہ پر دو، دو روپیہ کی جگہ پر تین تین روپیہ کی جگہ پر چار اور چار روپیہ کی جگہ پر پانچ خرچ کرنے سے کہیں نہ کہیں سے چیزیں مل جائینگی۔ یورپین لوگوں کی دیانتداری کی قیمت ضرور ہے خواہ وہ قیمت گراں ہی کیوں نہ ہو، انہیں خریدا جا سکتا ہے خواہ بڑھیا بولی پر، مگر بولی دینے کے لئے جیب بھی بھری ہوئی ہونی چاہیئے۔ پس میں مسلمانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ اس نازک وقت کو سمجھیں اور یاد رکھیں کہ آج رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃٌ لفظ بلفظ پورا ہو رہا ہے۔ یہودی اور عیسائی اور دہریہ مل کر اسلام کی شوکت کو مٹانے کے لئے کھڑے ہو گئے ہیں۔

پہلے فرداً فرداً یورپین اقوام مسلمانوں پر حملہ کرتی تھیں مگر اب مجموعی صورت میں ساری طاقتیں مل کر حملہ آور ہوئی ہیں آؤ ہم سب مل کر ان کا مقابلہ کریں۔ کیونکہ اس معاملہ میں ہم میں کوئی اختلاف نہیں۔ دوسرے اختلافوں کو ان امور میں سامنے لانا جن میں اختلاف نہیں نہایت ہی بیوقوفی اور جہالت کی بات ہے۔ قرآن کریم تو یہود تک سے فرماتا ہے:—

"قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْـًٔا وَّ لَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ"

(آل عمران: ۶۵)

اتنے اختلافات کے ہوتے ہوئے بھی قرآن کریم یہود کو دعوت اتحاد دیتا ہے کیا اس موقعہ پر جبکہ اسلام کی جڑوں پر تبر رکھ دیا گیا ہے۔ جب مسلمانوں کے مقامات مقدسہ حقیقی طور پر خطرے میں ہیں وقت نہیں آیا کہ آج پاکستانی افغانی۔ ایرانی۔ ملائی۔ انڈونیشین، افریقین اور ترکی یہ سب کے سب اکٹھے ہو جائیں اور عربوں کے ساتھ مل کر اس حملہ کا مقابلہ کریں جو مسلمانوں کی قوت کو توڑنے اور اسلام کو ذلیل کرنے کے لئے دشمن نے کیا ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ قرآن کریم اور حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودی ایک دفعہ پھر فلسطین میں آباد ہوں گے لیکن یہ نہیں کہا گیا کہ وہ ہمیشہ کے لئے آباد ہوں گے۔ فلسطین پر ہمیشہ کی حکومت تو عباد اللہ الصالحون کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ پس اگر ہم تقویٰ سے کام لیں تو اللہ تعالیٰ کی پہلی پیشگوئی اس رنگ میں پوری ہو سکتی ہے کہ یہود نے آزاد حکومت کا دعویٰ اعلان کر دیا ہے لیکن اگر ہم نے تقویٰ سے کام نہ لیا تو پھر وہ پیشگوئی لمبے وقت تک پوری ہوتی چلی جائے گی اور اسلام کے لئے ایک نہایت خطرناک دھکا ثابت ہوگی۔

پس ہمیں چاہیئے کہ اپنے عمل سے اپنی قربانیوں سے اپنے اتحاد سے اپنی دعاؤں سے اپنی گریہ وزاری سے اس پیشگوئی کا عرصہ تنگ سے تنگ کر دیں اور فلسطین پر دوبارہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت کے زمانہ کو قریب سے قریب تر کر دیں اور میں سمجھتا ہوں اگر ہم ایسا کر دیں تو اسلام کے خلاف جو رَو چل رہی ہے وہ الٹ پڑے گی۔ عیسائیت کمزوری و انحطاط کی طرف مائل ہو جائے گی اور مسلمان پھر ایک دفعہ بلندی اور رفعت کی طرف قدم اٹھانے لگ جائیں گے۔ شاید یہ قربانی مسلمانوں کے دل کو بھی صاف کر دے اور ان کے دل بھی دین کی طرف مائل ہو جائیں اور پھر دنیا کی محبت ان کے دلوں سے سرد ہو جائے۔ پھر خدا اور اس کے رسولؐ اور ان کے دین کی عزت اور احترام پر آمادہ ہو جائیں۔"

(منقول از روزنامہ الفضل ۲۱ مئی ۱۹۴۸ء)

گندم کو سٹور میں محفوظ کرنے کی تدابیر

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل سے نئی گندم آرہی ہے اور ہر شخص اپنی ضروریات کے مطابق گندم خرید کر کے اپنے گھر میں ذخیرہ کر رہا ہے۔ گودام میں گندم کو کیڑے مکوڑے از قسم کھپرا، سُسری وغیرہ ذخیرہ شدہ دانوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ غلہ کو گودام میں ذخیرہ کرنے کے متعلق مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کیا جائے تو فائدہ مند ہوگا:۔

(۱) غلہ سٹور کرنے سے پہلے اچھی طرح صاف کر لیں۔ اگر سٹور کچھ مرمت طلب ہوں تو ضروری مرمت کر لی جائے۔ خالی سٹور کو ۱۵۰ درجہ تک لکڑی کا کوئلہ بحساب سات کلوگرام فی ہزار مکعب فٹ جلا کر گرم کریں۔ اور سٹور کو ۴۸ گھنٹے بند رکھیں۔

(۲) غلہ کو سٹور کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کر لیں۔ کیونکہ زیادہ نمی کی وجہ سے کھپرا، سُسری کا حملہ جلد ہوتا ہے

(۳) گندم سٹور کر کے اس میں ڈیٹا / فاسٹاکسن گولیاں بحساب ۵۰ گولیاں فی ہزار مکعب فٹ رکھ کر اچھی طرح سے بند کریں۔ سٹور کے دروازوں۔ کھڑکیوں۔ روشندانوں کو مٹی لگا کر AIR TIGHT کر دیں۔ اور چند دن بند رکھیں۔ اس کے بعد کھول کر گندم استعمال کی جا سکتی ہے۔

مزید معلومات کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ یا نظارت زراعت سے رابطہ قائم کریں۔ ڈیٹا / فاسٹاکسن گولیاں حسب ضرورت نظارت ہذا سے مل سکتی ہیں۔

(نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ)

کماد کیلئے گوڈی - کھاد اور پانی

کماد ایک اہم نقد آور فصل ہے۔ اس کی کاشت روز افزوں ہے۔ اس کی اوسط پیداوار ۳۳ ٹن فی ہیکٹر تقریباً ہے۔ جو دیگر کماد پیدا کرنیوالے ملکوں کی نسبت کافی کم ہے۔ اگر زمیندار احباب مناسب توجہ کریں تو پیداوار دو تین گنا بڑھ سکتی ہے۔ پیداوار بڑھانے کے عوامل میں سے گوڈی کھاد اور پانی کی طرف توجہ دی جائے تو بڑا فائدہ ہو سکتا ہے۔ لہذا زمیندار کاشتکار احباب کی رہنمائی کے لیئے چند امور درج ذیل ہیں۔

۱۔ گوڈی گوڈی سے زمین نرم ہو جاتی ہے۔ ہوا کی آمد و رفت بڑھ جاتی ہے۔ عمل تبخیر کی شرح کم ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔ فصل کی نشوونما بہتر ہو جاتی ہے۔ فصل کی نلائی اس وقت تک کرتے رہنا چاہیے جبتک فصل تین فٹ قد نہ کر جائے۔ اسطرح فصل کو تین چار گوڈیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب فصل تین فٹ ہو جائے تو پودوں کی جڑوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں جس سے فصل گرنے سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ اور آسانی سے لگ جاتا ہے۔ اور اسکی بچت بھی ہوتی ہے۔ مٹی چڑھانے کا عمل ماہ مئی کے آخر یا جون کے شروع تک مکمل کر لینا چاہیئے۔

۲۔ کھاد ایک محتاط اندازہ کے مطابق جس کھیت سے ایک ہزار من گنا پیدا ہوتا ہے۔ اس کھیت سے فصل ۷۵ کلوگرام نائٹروجن ۴۰ کلوگرام فاسفورس اور ۴۰ کلوگرام پوٹاش حاصل کر لیتی ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ ایک ہزار من گنا فی ایکڑ حاصل کرنے کے لیئے اس حساب سے کھاد دینی چاہیئے مندرجہ بالا کھاد کی تمام مقدار فاسفورس، پوٹاش اور ۱/۳ حصہ نائٹروجن بوقت کاشت دینی چاہیئے۔ بقیہ ۲/۳ نائٹروجن پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ دیں۔ یہ خیال رکھیں کہ بقیہ نائٹروجن کھاد جڑی بوٹیوں کی تلفی کے بعد دیں۔ تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ پندرہ جون کے بعد کھاد نہیں دینی چاہیئے۔ بعد میں کھاد دینے کی وجہ سے نقصان ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۳۔ پانی اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے فصل کو ۱۴ سے ۱۶ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بارش کی وجہ سے کمی ہو سکتی ہے۔ مئی جون میں جب گرم ہوائیں چلتی ہیں۔ پانی کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔ اگر ان دنوں میں سوکا آجائے تو پودوں کے بڑھنے کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ اور پوریاں چھوٹی بنتی ہیں۔ لہذا تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد پانی لگاتے رہنا چاہیئے۔ برسات میں وقفہ زیادہ کر دینا چاہیئے۔ آخری پانی فصل کی برداشت سے ایک ماہ قبل بند کر دینا چاہیئے۔ تاکہ چینی کی مقدار مناسب ہو جائے۔

فصل کو کیڑوں اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے مقامی عملہ محکمہ زراعت یا نظارت زراعت سے رابطہ قائم کریں۔

مرسلہ نظارت زراعت

الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار تک پہنچائیے!

کوئی کام ناممکن نہیں

ہمارے پیارے آقا نے الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار تک لے جانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ بظاہر یہ ایک ناممکن حد تک مشکل کام دکھائی دیتا ہے۔ مگر جب حضور ایدہ اللہ کی دعائیں ساتھ ہوں تو کوئی کام ناممکن نہیں رہتا۔

تمام عہدیداران جماعت اس نظریہ کے تحت کام کریں تو الفضل کی اشاعت حضور کی منشاء مبارک تک بڑھ سکتی ہے۔

احباب کرام و عہدیداران جماعت خصوصی توجہ فرمائیں!

(مینیجر الفضل)

دعائے مغفرت

محترمہ جنت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم لال دین صاحب بھٹی مرحوم آف گجرات مورخہ ۲۲-۳-۸۴ بروز جمعرات ۴½ بجے صبح ایک ماہ شدید بیمار رہنے کے بعد ۷۰ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۳-۳-۸۴ بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز فجر البیت المبارک ربوہ میں ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ جسکے بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ نے دعا کرائی۔

مرحومہ صوم و صلوٰۃ کے علاوہ نماز تہجد کی بھی پابند تھیں۔ اور دوسروں کو بھی اسکی تلقین کیا کرتی تھیں۔ جماعت سے بڑا لگاؤ تھا۔ چندہ بڑھ چڑھ کر دیتی تھیں۔ نہایت صابر و شاکر خاتون تھیں آج سے ۲۰ سال قبل ان کے خاوند کی وفات ہوئی مگر انہوں نے اپنے بچوں کو پالا پوسا ان کی بہترین تربیت کی اور اعلیٰ تعلیم دلائی اور بچوں کو باپ کی جدائی کا احساس نہ ہونے دیا۔ مرحومہ نے تین بیٹے۔ مکرم حفیظ احمد صاحب بھٹی کائن مرچنٹ گجرات، مکرم رشید احمد صاحب بھٹی لاہور۔ اور مکرم میز احمد صاحب بھٹی گجرات شہر۔ پانچ بیٹیاں (جن میں سے تین شادی شدہ ہیں) اور متعدد پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اپنی یاد چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کریں نیز اللہ تعالیٰ ان کے تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے (آمین)۔ (چوہدری حفیظ احمد ثاقب مربی سلسلہ گجرات)

میرا بیٹا طارق محمود تبسم بقضائے الٰہی مورخہ ۵-۵-۸۴ بروز جمعرات موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اگلے دن مورخہ ۶-۵-۸۴ بروز جمعۃ المبارک مقامی قبرستان میں بعد نماز جنازہ تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم طارق محمود تبسم مولوی غلام حسین صاحب بھٹی کا پوتا اور چوہدری عبدالخالق صاحب بھٹی کا سب سے چھوٹا اور پانچواں بیٹا تھا۔ اور کلاس دہم کا طالب علم تھا۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز خدا تعالیٰ پسماندگان کو صبر کی توفیق دے۔ (چوہدری عبدالخالق بھٹی چک نمبر ۹۸ شمالی سرگودھا)

اعلانِ دارالقضاء

مکرم عبدالحفیظ خان صاحب ابن حافظ عبدالکریم خان صاحب آف خوشاب نے درخواست دی ہے کہ والد مرحوم کا ترکہ ایک سکنی مکان ہے جو محلہ امیرانوالہ خوشاب میں واقع ہے جس کا غربی حصہ صدر انجمن احمدیہ نے مبلغ ۸۰,۰۰۰/- (اسی ہزار روپے) میں خرید لیا ہے۔ جس میں سے ۶۵,۰۰۰/- روپے صدر انجمن احمدیہ نے دینے منظور کئے ہیں اور پندرہ ہزار روپے ۱۵,۰۰۰/- روپے مقامی جماعت احمدیہ خوشاب کے ذمہ ہیں۔ کل مبلغ (اسی ہزار) ۸۰,۰۰۰/- روپے حافظ صاحب مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم پر کسی وارث یا غیر وارث کو اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔

(۱) عبدالحفیظ خان (۲) عبدالعزیز خان (۳) غلام عائشہ
(۴) حامدہ بیگم (۵) نصرت جہاں (۶) تاج بیگم
(۷) عبدالستار خان (۸) عبدالقیوم پاشا (پوتا) (۹) عبدالرشید خان
(۱۰) عبدالغفار خان صاحب (۱۱) امۃ النصیر صاحبہ

(ناظم دارالقضاء)

مکرمہ امۃ السعید صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مرحومہ گلزار بیگم زوجہ چوہدری شریف احمد مرحوم کے نام محلہ دارالصدر پلاٹ ۵۰ قطعہ ۱۴ دوکنال الاٹ شدہ ہے۔ میرے حصہ کی زمین میرے نام منتقل کئے جانے کا فیصلہ فرمایا جائے تاکہ تعمیر کر سکوں۔

میرے علاوہ مرحومہ والدہ کے مندرجہ ذیل ورثاء ہیں:-

(۱) محمود اختر (۲) صادقہ پروین (۳) مبارک احمد
(۴) مبارکہ حفیظ (۵) ام ظفر اقبال (۶) مسعود احمد ناصر

قطعہ مذکورہ کے مالکہ ورثاء کے نام انتقال پر کسی وارث یا غیر وارث کو اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخلصین جماعت کا حضور ایدہ اللہ کی تحریک پر والہانہ لبیک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک تحریک پر جن احباب اور بہنوں نے جلسہ سالانہ کی دیگوں کے لئے عطایا کا وعدہ فرمایا ہے یا نقد ادائیگی فرما دی ہے ان کے اسماء بغرض دعا شائع کیئے جا رہے ہیں

(دفتر جلسہ سالانہ)

۳۸۔ مکرم شیخ منور احمد صاحب شرما شکار پور — ایک دیگ ادائیگی ہو چکی ہے
۳۹۔ " شہزاد احمد صاحب برہمی راولپنڈی — " "
۴۰۔ " کریم اللہ صاحب زیروی منجانب والدہ مرحومہ امریکہ — "
۴۱۔ " محمد صدیق صاحب آف محمود آباد کراچی — "
۴۲۔ " چوہدری محمد حسین صاحب، حاجرہ حسین صاحبہ مردان — "
۴۳۔ " " محمد عبدالوہاب صاحب و بیگم صاحبہ — "
۴۴۔ " " مظفر علی صاحب چک ۴۰ گ ب ٹوبہ ٹیک سنگھ — "
۴۵۔ " داؤد احمد، گلزار احمد آف انگلستان — دو دیگ
۴۶۔ " ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب - " — ایک دیگ
۴۷۔ " عباس خان صاحب جھنگھم — "
۴۸۔ " ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب ہارٹلے پول انگلستان — دو دیگ
۴۹۔ " مولانا عطاء المجیب راشد صاحب — " — ایک دیگ
۵۰۔ " " نسیم احمد باجوہ — لندن — "
۵۱۔ " ڈاکٹر طاہر محمود صاحب — گلاسکو انگلستان — "
۵۲۔ " شیخ محمد یوسف صاحب — " — " — "
۵۳۔ جماعت احمدیہ ایڈنبرا — " — "
۵۴۔ امینی فیملی — " — "
۵۵۔ مکرم ڈاکٹر قمر الدین صاحب امینی ہڈرز فیلڈ — " — پانچ دیگ
۵۶۔ " " سعید احمد خان صاحب " — " — ایک دیگ
۵۷۔ " شیخ گلزار احمد صاحب — " — ایک دیگ
۵۸۔ " ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب — " — "
۵۹۔ " محمد بشیر خان صاحب مانچسٹر — " — دو دیگ
۶۰۔ " چوہدری مقصود احمد صاحب " — " — ایک دیگ
۶۱۔ " ڈاکٹر مظفر محمود صاحب " — " — "
۶۲۔ " چوہدری عبدالغفور صاحب } — " — "
۶۳۔ " " عبدالحق صاحب } — " — "
۶۴۔ جماعت احمدیہ پریسٹن — " — "
۶۵۔ — " — ساؤتھ ہال — " — تین دیگ
۶۶۔ — " — ہنسلو — " — ایک دیگ
۶۷۔ مکرم عبداللطیف خان صاحب ہنسلو — " — "
۶۸۔ جماعت احمدیہ لوٹن — " — "
۶۹۔ — " — ہینر — " — "
۷۰۔ — " — والفورڈ — " — "
۷۱۔ مکرمہ مسز محمد اکرم خان صاحب — " — "
۷۲۔ لجنہ اماء اللہ برمنگھم — " — "
۷۳۔ مکرم محمد اکرم صاحب لسٹر — " — "
۷۴۔ مکرم خلیفہ فلاح الدین صاحب لندن — " — "
۷۵۔ " عبدالمجید صاحب (مجید آئرن سٹور) ربوہ — "
۷۶۔ جماعتہائے برمنگھم، لسٹر، نوٹنگھم، لیمنگٹن سیاد کونٹری — سات دیگ
۷۷۔ مسز عطیہ حکیم تنولی اسلام آباد — ایک دیگ
۷۸۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ دارالرحمت شرقی نمبر ۱ ربوہ — "
۷۹۔ مکرم محمد حفیظ الرحمٰن صاحب سکھر — "
۸۰۔ " نعیم احمد وسیم صاحب کراچی — "
۸۱۔ " عبدالقیوم خان صاحب بٹالوی منجانب عبدالباسط خان صاحب لاہور — ایک دیگ
۸۲۔ " پیر بشارت احمد صاحب اٹک — "
۸۳۔ " شیخ حبیب اللہ صاحب صدر جماعت احمد گوجر خان — "
۸۴۔ " لئیق احمد خان صاحب لاہور — "
۸۵۔ " الحاج محمد مبارک احمد صاحب ناصر آباد ربوہ — "
۸۶۔ مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دہلی گیٹ لاہور — "
۸۷۔ مکرم ملک سعید احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لالہ رخ — "
۸۸۔ محترمہ امۃ الکریم ملک صاحبہ راولپنڈی — "
۸۹۔ مکرم اقبال احمد صاحب امیر ضلع راجن پور — "
۹۰۔ ڈاکٹر حامد احمدی صاحب کانو نائیجیریا — "
۹۱۔ " ملک حمید اللہ صاحب ندیم آباد منجانب والد صاحب ڈسکہ — "
۹۲۔ " نبیہ ملک صاحبہ اہلیہ ملک حمید اللہ منجانب والدین — "
۹۳۔ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب اوورسیر مردان — "
۹۴۔ " شیخ محمود احمد صاحب منجانب والد صاحب — "
۹۵۔ " محمد ایوب صاحب صدر جماعت احمدیہ کلسیاں — "
۹۶۔ جماعت احمدیہ بہوڑو چک ۱۸ — "
۹۷۔ مکرم شفقت محمود صاحب منڈی ڈھابان سنگھ — "
۹۸۔ جماعت احمدیہ چک ۷۹ نواں کوٹ (شیخوپورہ) — "
۹۹۔ " " " ۱۱۷ بہور (") — "
۱۰۰۔ مکرم گروپ کیپٹن محمود احمد صاحب باجوہ پشاور — "
۱۰۱۔ " حاجی ڈاکٹر رشید احمد صاحب — "
۱۰۲۔ محترمہ رضیہ خلیل صاحبہ — "
۱۰۳۔ " نصیرہ گلزار صاحبہ — "
۱۰۴۔ مکرم ابدال ربانی صاحب — "

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

برادرم مکرم منیر احمد بسمل صاحب قائم مقام امیر و مشنری انچارج نائیجیریا اطلاع دیتے ہیں کہ حسب ذیل مخلصین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی صف دوم میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور پیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

۱۔ مکرم اے آر بھٹی صاحب ۶۵،۰۰ نیرا
۲۔ " ایم اکنیامی " ۶۰،۰۰ "
۳۔ " الحاج لوڈو لاولی " ۶۰،۰۰ "
۴۔ " الحاج عبدالقادری اے میجو " ۵۰،۰۰ "
۵۔ " عبدالفتح اوریانیا " ۵۰،۰۰ "
۶۔ " جیموح فارسیمی " ۵۰،۰۰ "
۷۔ " ہارون محمد " ۵۰،۰۰ "
۸۔ " عبدالرشید لاول " ۵۰،۰۰ "
۹۔ " سراج الدین فیشینا " ۵۰،۰۰ "
۱۰۔ " موکیلا سنوسی " ۵۰،۰۰ "
۱۱۔ " بی۔ اے۔ حسن " ۵۰،۰۰ "
۱۲۔ " عبدالسلام اسماعیل " ۵۰،۰۰ "
۱۳۔ " ایم او ڈنگا " ۵۰،۰۰ "
۱۴۔ " ایس۔ او بیلو " ۵۰،۰۰ "
۱۵۔ " ایس۔ اے عزیز " ۵۰،۰۰ "
۱۶۔ مکرمہ خلیفت داؤد صاحبہ ۵۰،۰۰ "
۱۷۔ مکرمہ ایس۔ آئی سنیا صاحبہ ۵۰،۰۰ نیرا
۱۸۔ مکرم عبدالرفیع۔ او ساڈو کویا صاحب ۵۰،۰۰ "
۱۹۔ " یصیرو یوسف " ۵۰،۰۰ "
۲۰۔ " الحاج فتح اے تیجانی " ۵۰،۰۰ "
۲۱۔ " " ایم کیلانی " ۵۰،۰۰ "
۲۲۔ " " کے۔ الاؤ " ۵۰،۰۰ "
۲۳۔ " اے۔ ڈبلیو اے لاوال " ۵۰،۰۰ "
۲۴۔ مکرمہ اے۔ اے اجیموٹوکی صاحبہ ۵۰،۰۰ "
۲۵۔ مکرم چیف امام اکیو کانو صاحب ۵۰،۰۰ "
۲۶۔ " الحاج ایم۔ اے بیلو " ۵۰،۰۰ "
۲۷۔ " ایس۔ اے۔ سلیمان " ۵۰،۰۰ "
۲۸۔ " ایس ابراہیم " ۵۰،۰۰ "
۲۹۔ " قاری انیماشان " ۵۰،۰۰ "

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ صفحہ اوّل)

سیّد الاصفیاء اور فخر الانبیاء اور خاتم المرسلین اور امام الوریٰ کی وجہ سے ملا.....

..... اے میرے اللہ! زمین کے قطرات اور ذرّات اور زندوں اور مُردوں اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور ہر ظاہر و باطن کے شمار کے مطابق رحمت اور سلامتی اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اور ہماری طرف سے ایسی سلامتی بھیج جو آسمان کی اطراف کو بھر دے۔ خوشخبری ہے اس قوم کے لئے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی غلامی کا طوق اپنی گردن پر اٹھاتی ہے اور خوشخبری ہے اس دل کے لئے جو اس کے حضور تک پہنچ گیا اور اس سے جا ملا اور اس کی محبت میں فنا ہو گیا۔ اے اُمّی زمین کے رہنے والو! جس پر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم پڑے

اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے

تم سے راضی ہو اور تمہیں خوش رکھے۔ تمہارے بارہ میں میری رائے بہت بلند ہے اور میری روح میں تم سے ملاقات کے لئے پیاس ہے۔ اے اللہ کے بندو! میں تمہارے مُلک اور تم لوگوں کی برکات کے دیکھنے کا بہت شوق رکھتا ہوں تاکہ میں خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم کے پڑنے کی جگہ کی زیارت کروں اور اس مٹی کو اپنی آنکھوں کا سُرمہ بناؤں اور اس کی بھلائی اور اس کے اچھے لوگوں کو دیکھوں اور اس کے نشانات اور علماء سے ملوں اور میری آنکھیں اس ملک کے اولیاء اور بڑے بڑے غزوات کے مقامات کو دیکھ کر ٹھنڈی ہوں۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے تمہاری زمین کا دیکھنا نصیب کرے۔ اور مجھے اپنی بڑی مہربانی کی بناء پر تمہارے دیکھنے سے خوشی پہنچائے۔ اے میرے بھائیو! میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ تمہارے ملک سے محبت کرتا ہوں۔ تمہارے راستوں کی ریت اور تمہاری گلیوں کے پتھروں سے محبت کرتا ہوں اور تمہیں دنیا کی ہر چیز پر ترجیح دیتا ہوں۔ اے عرب کے جگر گوشو! اللہ تعالیٰ نے تم کو بہت بڑی بڑی برکات اور بہت سے فضلوں سے سرفراز فرمایا ہے اور بڑی رحمتوں کا مرجع بنایا ہے۔ تم میں اللہ کا وہ گھر ہے جس کی وجہ سے ام القریٰ کو برکت دی گئی ہے اور تم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ ہے جس نے

دُنیا بھر میں توحید کی اشاعت

کی، اللہ تعالیٰ کا جلال ظاہر کیا اور تم سے وہ قوم نکلی جس نے اللہ اور رسولؐ سے پورے دل اور پوری رُوح اور پوری عقل کے ساتھ محبت کی اور اپنے مال اور اپنی جانیں اللہ کے دین اور اس کی پاکیزہ ترین کتاب کی اشاعت کیلئے خرچ کر دیں۔ پس تم ان فضائل کے ساتھ مخصوص ہو اور جس نے تمہاری عزت نہیں کی وہ ظالم اور حد سے بڑھنے والا ہے۔

درخواستِ دعا

● میری بچی عزیزہ امۃ الوکیل بیگم مرزا محمود احمد صاحب واشنگٹن امریکہ میں پتّہ میں درد کی وجہ سے بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ بہت پریشانی ہے۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی رحمتوں اور فضلوں سے عزیزہ کو شفاء کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین!

(مرزا انور احمد۔ دارالصدر ربوہ)

● عزیزم قاضی مبارک احمد میو ہسپتال لاہور میں داخل ہے۔ اسکی بڑی آنت میں نقص تھا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیماری کنٹرول میں آچکی ہے۔ ۱۹/۵/۸۴ کو اسکی دوبارہ colonscopy ہوگی۔ احباب جماعت سے عزیزم کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست ہے۔ (قاضی عزیز احمد)

● خاکسار کو چند روز سے چہرے پر لقوہ کی تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ محترم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی کے زیر علاج ہوں اب انہوں نے مزید علاج کیلئے فضل عمر ہسپتال میں داخل کر لیا ہے احباب کرام اور بزرگان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد شفاء کامل عطا فرمائے۔ آمین)

قاری محمد اسحٰق انچارج مدرسۃ الحفظ جامعہ احمدیہ ربوہ

لیڈیز پرس
کی عمدہ ورائٹی ہمارے ہاں دستیاب ہے
پروپرائٹر:- نعیم احمد کھوکھر

نعیم جنرل سٹور
مین بازار شیخوپورہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل
کے لئے:
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون ۴۱۰۶۱۷

لاہور اور راولپنڈی کیلئے
ایئر کنڈیشنڈ ویگنوں میں آرام دہ سفر کے لیے
نیو خان روڈ رنرز سے رجوع فرمائیں
المصوا ایجنسی گول بازار ربوہ فون P.P 555

چہرہ کی کیورز

INTERNATIONAL NAME	اردو نام
Acne Cure	کیل چہرہ کیور
Brown Spots Cure	بھورے داغ کیور
Black Spots Cure	سیاہ داغ کیور
Anemia Cure	کمی خون کیور
Moles Cure	تل کیور
Wrinkles Cure	جھریاں کیور
False Hair Cure	موئے روئے زنانہ کیور
Skin Cure	جلدی امراض کیور
Curative Vaseline	کیورٹیو ویزلین

برائی آئیٹم ملک بھر کے دوا فروشوں سے طلبیں پرچہ فری

کیورٹیو سنٹرز
لاہور: مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال
کراچی: خواجہ میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ
راولپنڈی: شبیر میڈیکوز بالمقابل کنٹونمنٹ ہسپتال
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار،
گجرات: مظہر میڈیکل ہال چوک نواب صاحب
گوجرانوالہ: ہومیو دار الشفا نعمانیہ روڈ نعمانیہ چوک
منڈی بہاؤالدین: اسراری دواخانہ کمیٹی بازار
جھنگ: حکیم ارشد جاوید اندرون ممنا گیٹ
اوکاڑہ: ہومیو ڈاکٹر محمد اقبال دیپالپور چوک
وہاڑی: قدافی میڈیکل سٹور کلب روڈ نزد اسلامیہ ہائی سکول
پشاور: اختر میڈیکل سٹور ہسپتال روڈ،
کوہاٹ: عزیز اینڈ کو کیمسٹ بنوں روڈ
مردان: ہومیو ڈاکٹر غلام جیلانی نیو مارکیٹ
بنوں: حاجی نور الٰہی محمد اسلم کیمسٹ اندرون ٹکی گیٹ
سکھر: مدنی ٹریڈرز، مدنی مارکیٹ،
کوئٹہ: غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار
کیورٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ 606-607

کیورٹیو میڈیسن کمپنی کے مرکزی دفاتر، سیلز آفس اور کلینک کے
اوقات کار موسم گرما میں
صبح 7 بجے سے 1 بجے تک
شام 5 بجے سے 8 بجے تک
ناغہ بروز جمعۃ المبارک،
کیورٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ فون 606-607

ٹیوشن سنٹر کا اجراء
ایف ایس سی (کیمسٹری) برائے طالبات
نویں دسویں (سائنس و انگلش) " "
پہلی تا آٹھویں (تمام مضامین) طلباء طالبات
مکان نمبر ۱۷۸ دارالصدر شرقی
عقب فضل عمر ہسپتال
نزد ماڈرن ایجوکیشنل سنٹر ربوہ

مکان برائے فروخت
احمد نگر (نزد ربوہ) میں ایک باموقعہ رہائشی مکان ارزاں قیمت پر برائے فروخت موجود ہے۔ کاروباری احباب کے لئے نادر موقع ہے۔ خواہشمند حضرت خاکسار سے رابطہ قائم کریں
صدر جماعت احمدیہ احمد نگر